کا تحفظ قومی ترقی اور ملکی خوشحالی اور استحکام ہے۔ ہم ہی اس آزادی کے امین ہیں اور ہمیں ہر لحظہ اس امانت کی حفاظت کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

نئی حج پالیسی

ارکانِ اسلام میں حج ایک اہم رکن اور مقدس فریضہ ہے۔ حج سے متعلق مناسک و احکامات، قرآن حکیم کی تعلیمات اور حضور رسالت مآبؐ کے ارشادات کے تابع ہیں۔ حج کی فضیلت محتاج تشریح نہیں، ہر فرزند توحید اس کی عظمت و رفعت سے آگاہ ہے۔ نماز پنجگانہ جہاں مقررہ اوقات میں شب و روز اللہ کے حضور سربسجود ہونے کا ایک مقدس عمل اور فرض ہے وہاں روزہ — بھوک پیاس، زکوٰۃ — مال کی قربانی اور حج بیت اللہ میں یہ درس عمل مضمر ہے۔ کہ اسلام میں جب کبھی غریب الوطنی یا غریب الدیاری کا موقع آئے تو کلمۃ الحق کے شیدائیوں کو پیچھے نہیں ہٹنا چاہیئے۔ ہر سال لاکھوں فرزندانِ توحید یہ فریضہ ادا کرتے ہیں۔

حج بیت اللہ کی خواہش اور حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کی تڑپ ایمان کا جزو لاینفک ہے، ہر فرزند توحید کا قلب اس خواہش کی تکمیل اور اس تڑپ کے قرار کا منتظر رہتا ہے۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے مذہبی امور کے وفاقی وزیر جناب مولانا کوثر نیازی نے اس مہینے نئی حج پالیسی کا جو اعلان کیا ہے وہ اسلامیانِ پاکستان کی خواہشات اور توقعات کے عین مطابق ہے۔ اس اعلان کی رُو سے امسال ۴۳ ہزار خوش نصیب مسلمان پاکستان سے فریضہ حج ادا کرنے جائیں گے۔ حکومت نے اس ضمن میں ۳۵ کروڑ روپے کا زرمبادلہ مختص کیا ہے۔ نئی حج پالیسی کے اہم نکات یہ ہیں:۔

- ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے کرایہ میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ ہوائی جہاز کا کرایہ ۴۴۴۲ روپے ہوگا جبکہ بحری جہاز کے کرائے خوراک سمیت یہ ہوں گے۔

(الف)	درجہ اوّل	۲۷۶۴ روپے
(ب)	درجہ دوم	۲۴۶۴ روپے
(ج)	عرشہ	۱۹۶۴ روپے

- زرمبادلہ کی حد بڑھا دی گئی ہے۔ عرشہ کے مسافروں کو چھ سو ڈالر اور دوسرے درجے کے